www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

جات کو جمع کیا گیا ہے۔ یہ مجموعہ ۹۴ صفحات پر مشتمل ہے پہلی مرتبہ آرمی پریس دہلی سے ۱۹۲۴ء میں شائع کیا گیا ہے۔ اس مجموعے میں احناف و اہلحدیث کے مابین امامت کے موضوع پر ہونے والے دو مناظروں کی تفصیل ہے۔

علمائے اہلحدیث کا دعویٰ تھا کہ اِرشادِ نبوی ﷺ کی روشنی میں امام کی شرائط میں عالم باللہ ہونا، ماہر کتاب و سنت اور عامۃ الناس کو قانونِ الٰہی کی تعلیم کتاب و سنت کی روشنی میں دینا شامل ہیں اور اس دور میں ایسے امام کا ہونا فرضیات دین میں سے ہیں۔ جب کہ فریق ثانی کا موقف یہ تھا کہ امامت وامارت قریش میں رہے گی۔[1]

نامور عالم دین مولانا ڈاکٹر حافظ عبد الرشید اظہر... جوارِ رحمت میں

شمارہ پریس میں جارہا تھا کہ ۱۷ مارچ ۲۰۱۲ء کی شام بعد نمازِ مغرب یہ انتہائی افسوسناک خبر موصول ہوئی کہ اسلام آباد میں معروف عالم دین اور داعی و مقرر جناب ڈاکٹر حافظ عبد الرشید اظہر صاحب کو اُن کے گھر آنے والے حملہ آوروں نے شہید کر دیا۔ فوری اطلاعات کے مطابق یہ حملہ آور بھوک کے بہانے اُن کے گھر میں داخل ہوئے، حافظ صاحب نے اُن کی درخواست پر اپنے اہل خانہ سے اُنہیں کھانا پکوا کر کھلایا۔ لیکن وہ بد خصلت لوگ دعوتِ طعام سے سیر ہو کر، اپنے محسن پر ہی حملہ آور ہو گئے اور ان کو شہادت سے ہم کنار کر دیا۔ جاتے ہوئے وہ ڈاکٹر صاحب کی گاڑی بھی لے گئے۔ اللہ تعالیٰ حافظ صاحب کی زندگی بھر کی حسنات کو قبول ومنظور فرمائے۔ یہ واقعہ ان کے قتل کی گہری سازش ہے، جسے چوری یا ڈکیتی کا رنگ دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ بہت سے لوگ حافظ صاحب کی مساعی دینیہ کا سلسلہ بند کرنا چاہتے تھے، اور یہ سنگین ترین اقدام بھی اسی سازش کی اہم کڑی ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون، إن للہ ما أخذ ولہ ما أعطی ، وکل شيء عندہ بأجل مسمّی

ڈاکٹر صاحب کئی سال تک جامعہ لاہور اسلامیہ میں علوم اسلامیہ کے مدرّس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں سعودی وزارتِ مذہبی اُمور کے ادارے مکتب الدعوۃ میں بڑی ذمہ دار حیثیت میں دعوتی و تبلیغی فرائض کی نگرانی اور انجام دہی میں مصروف رہتے۔ آپ پاکستان میں سعودی عرب کے دعاۃ و مبلغین کی خدمات اور دینی اداروں کی نگرانی فرمایا کرتے۔ اللہ تعالیٰ ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ ان کی ناگہانی وفات تمام اہل توحید کیلئے سنگین صدمہ سے کم نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ (ادارہ محدث)

1 نزہۃ الخواطر: ج۸/ص۹۵؛ سیرت ثنائی از عبدالمجید سوہدروی: ص۹۰۔۹۱

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ